

## سوال

کیا کوئی ایسا ہے جو مجھے مندرجہ ذیل صورت میں وراثت کا اسلامی حکم بتا سکے؟ :  
میرے والد صاحب فوت ہو چکے ہیں اور انہوں نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور تین بیٹیاں اور میری والدہ جو کہ ابھی تک بقید حیاہ ہے سوگوار چھوڑے ہیں .

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس مسئلہ کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے اس کی تقسیم مندرجہ ذیل ہوگی :

بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا اس لیے کہ میت کی اولاد ہے اس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اگر تمہاری اولاد ہو تو کچھ تم چھوڑ کر جاؤ انہیں اس کا آٹھواں حصہ ملے گا اس وصیت کے بعد جو تم نے کی ہو  
یا قرض ( کی ادائیگی ) کے بعد النساء ( 12 )

اور باقی سات حصوں کو برابر گیارہ حصوں میں تقسیم کر کیا جائے گا اور ہر لڑکے کو دو حصے اور ہر ایک لڑکی کو ایک حصہ ملے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے بارہ میں حکم دیتا ہے مرد کو عورت کے دو حصوں کے برابر ملے گا النساء ( 11 )

مثال کی تفصیل اور وضاحت :

اگر میت نے مال اور جائداد چھوڑی جس کی مجموعی قیمت مثلاً ( 88000 ) ڈالر ہو اگر اس کے ذمہ کوئی قرض نہیں اور نہ ہی اس نے کوئی وصیت کی ہے تو ہم اس کی تقسیم مندرجہ ذیل طریقہ سے کریں گے:

بیوی کو آٹھواں ( 8 / 1 ) حصہ یعنی ( 11000 ) ڈالر ملے گا .

اور باقی ستہتر ہزار ( 77000 ) ڈالر کے گیارہ حصے کریں گے تاکہ لڑکے کو لڑکی سے ڈبل حصہ مل سکے :

$$7000 = 11 / 77000 = 11000 - 88000$$



توايك بيٽے كا حصہ چودہ ہزار ڈالر بنے گا .

اور ہر لڑكي كا حصہ سات ہزار ڈالر بنے گا .

والله اعلم .